ماہنامہ نیل پوشی رہبری در زیتونکوہ ہفتہ وار مضامین و مکتوبات در ریگزارکوٹی
(شمارہ ۴، جلد ۱۱، مورخہ ۱ تا ۱۵ تیر ۲۰۲۶ء)
مدیر: ڈاکٹر ہمایوں رضا قریشی
ناشر: ادارۂ اشاعتِ زیتونکوہ، ۱۴ کتب فروش روڈ، ریگزارکوٹی
فون: 0991-3532186 ای میل: 5593356@gmail.com
صفحات: 228 قیمت: 19 درہم
ISSN: 6500002170001 کوڈ: 830028

ماہنامہ نیل پوشی رہبری در زیتونکوہ ہفتہ وار مضامین و مکتوبات در ریگزارکوٹی

(اداریہ / مضامین / خبریں / انٹرویو / تبصرہ کتب / اعلانات / ادارتی صفحہ)

اداریہ: ریگزار کی ہوا بدل رہی ہے، ہمیں بھی بدلنا ہوگا

ریگزارکوٹی کی تاریخ ہمیشہ سے ہوا کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کبھی ریت نے راستے مٹائے، کبھی ہوا نے نئے راستے بنائے۔ اس شہر کے لوگ اگر ہوا کو دشمن سمجھتے تو یہاں ایک دن بھی زندگی ممکن نہ ہوتی۔ اسی لیے ہم نے ہوا کو ساتھی بنانا سیکھا۔ آج ہوا کا ساتھی ہونا پہلے سے زیادہ مشکل ہے، کیونکہ ہوا اب صرف ریت نہیں لاتی، وہ خبریں بھی لاتی ہے، افواہیں بھی، اور کبھی کبھی وہ سچ بھی جو ہم سننا نہیں چاہتے۔

پچھلے مہینے ہم نے ریگزار کے تین بڑے مسائل پر بات کی تھی: پانی کی کمی، بجلی کی لوڈشیڈنگ اور نوجوانوں کی بے روزگاری۔ ان تینوں کا تعلق ایک ہی جگہ سے ہے۔ جب پانی کم ہوتا ہے تو کھیت سوکھتے ہیں، جب کھیت سوکھتے ہیں تو کام کم ہوتا ہے، اور جب کام کم ہوتا ہے تو نوجوان شہر کی طرف بھاگتے ہیں۔ یہ ایک ایسا چکر ہے جسے توڑنے کے لیے ہمیں ایک ساتھ کئی محاذوں پر کام کرنا ہوگا۔ اکیلے کوئی ایک ادارہ یا کوئی ایک شخص یہ نہیں کر سکتا۔

اس شمارے میں ہم نے کوشش کی ہے کہ ان تینوں مسائل کو الگ الگ نہ دیکھیں بلکہ ان کے آپس کے رشتے کو سمجھیں۔ ہمارے رپورٹر نے بتایا ہے کہ کس طرح ایک ہی کنویں سے کچھ کسان رات کو پانی لیتے ہیں اور کچھ نہیں، اور اس فرق کی وجہ صرف یہ ہے کہ کون کس کو جانتا ہے۔ ہمارے ایک اور لکھنے والے نے لکھا ہے کہ کس طرح ایک نوجوان نے موبائل کی مدد سے اپنے گاؤں کے لیے شمسی پمپ کا نظام بنایا، اور کس طرح اسے سمجھانے میں مہینوں لگ گئے۔ یہ کہانیاں ہمیں بتاتی ہیں کہ تبدیلی ہمیشہ بڑے منصوبوں سے نہیں آتی، کبھی کبھی ایک اچھا خیال اور ایک ضدی شخص کافی ہوتا ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ ہمارے کئی قارئین کے پاس انٹرنیٹ نہیں ہے، اور کئی کے پاس بجلی بھی کم آتی ہے۔ اسی لیے ہم نے اس شمارے کا ایک بڑا حصہ دوبارہ چھاپنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ جو لوگ ہمیں آن لائن نہیں پڑھ سکتے وہ بھی اسے پڑھ سکیں۔ ہم نے ہر مضمون کے آخر میں اس کا خلاصہ بھی لکھا ہے، تاکہ وقت کی کمی والے قارئین بھی اصل بات سمجھ سکیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ رسالہ صرف پڑھنے کی چیز نہ رہے بلکہ بحث کا ذریعہ بھی بنے۔

آخر میں ہم اپنے ان تمام قارئین کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے ہمیں خط لکھے، فون کیے اور اپنی رائے بھیجی۔ آپ کی ہر رائے ہمارے لیے قیمتی ہے، چاہے وہ ہمارے کسی فیصلے سے اختلاف ہی کیوں نہ ہو۔ اگلے شمارے میں ہم ان میں سے کچھ آراء کو شائع کریں گے۔ ریگزار کی کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی، اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ بھی اس کا حصہ بنیں۔

**